شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

انفاس العارفین

نوری بک ڈپو لاہور

انفاس العارفین

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

تقدیم

راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

ترتیب و ترجمہ

حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مدظلہ العالی

نوری بک ڈپو۔ لاہور

ناشر و تاجر

آر۔ آر پرنٹرز لاہور

مرکزی دفتر: معصوم منزل۔ اسلام گنج۔ لاہور
مرکز فروخت: بازار داتا صاحب۔ لاہور

میں مذکور ہوا۔ آپ نے فرمایا میں نے عالم مثال میں دیکھا ہے کہ لوگ فرخ سیر کے تخت کو اُلٹ دینا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا اسے میری خاطر چھوڑ دو۔ کیونکہ خونریزی کو کوئی زیادہ وقت نہیں گزرا۔ پس فرخ سیر حضرت والا کی وفات سے پچاس روز بعد گرفتار ہو گیا۔

حضرت والا فرماتے تھے کہ میرا بیٹا صلاح الدین بیمار ہو گیا اور اس کی زندگی کی امید جاتی رہی۔ میں نے قبر کھودنے اور کفن خریدنے کا حکم دیا۔ میرے دل میں جوش پیدا ہوا اور گوشہ میں جا بیٹھا اور گڑگڑا کر دعا کی۔ فرشتہ حاضر ہوا اور اس کی زندگی اور صحت کی بشارت دی۔ اسی وقت اسے چھینک آئی اور اس کی زندگی لوٹ آئی۔ راقم الحروف اس قصہ میں خود حاضر تھا۔ حضرت والا کی عمر ساٹھ کی ہوگی۔ تو ان پر منکشف ہوا کہ ان کی تقدیر میں ایک اور بیٹا دیا جاتا ہے۔ اور بعض خاص دوستوں کی زبانی سنا گیا ہے کہ وہ مولود فلاں فلاں مقام پر پہنچے گا۔ اس کے دل میں دوسری شادی کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ جب مخدومی حضرت شیخ محمد نے یہ ماجرا سنا تو ان کی خواہش ہوئی کہ یہ فرزندان کی جگر گوشہ سے ہو۔ اس فقیر نے بعض ثقہ لوگوں سے سنا ہے کہ جب شادی ہو گئی تو بعض منافقین نے کہا کہ اس عمر میں شادی کرنا مناسب نہیں ہوتا۔ حضرت والا نے اس بات کو سنا اور فرمایا میری کافی عمر باقی ہے اور میرے فرزند پیدا ہوں گے اس کے بعد سترہ سال زندہ رہے اور دو فرزند پیدا ہوئے۔ فقیر ابھی پیدا نہیں ہوا تھا کہ ایک رات حضرت والا نماز تہجد گزار رہے تھے اور فقیر کی والدہ بھی وہاں قریب ہی تہجد کی نماز پڑھ رہی تھیں۔ نماز سے فراغت کے بعد حضرت والد ماجد نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے۔ میری والدہ آمین کہتی تھیں۔ ان کے درمیان دو ہاتھ ظاہر ہوئے۔ حضرت والا نے فرمایا کہ یہ دو ہاتھ ہمارے فرزند کے ہیں جو پیدا ہوگا۔ ہمارے ساتھ دعا کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ فقیر پیدا ہوا اور سات سال کے بعد نماز تہجد میں والدین کے ساتھ شریک ہوا۔ اور اسی طریق پر ان کے درمیان ہاتھ اُٹھائے

هٰذا تاویل رؤیای من قبل قد جعلها ربی حقا۔

نیز یہ فقیر ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں جنین کی صورت میں تھا حضرت والا نے ایک بھکارن کو فی سبیل اللہ نصف روٹی دی پھر اسے دوبارہ بلا کر نصف دوسری بھی دی اور کہا یہ بچہ جو ابھی جنین ہے۔ کہتا ہے کہ خدا کی راہ میں پوری روٹی دینی چاہیئے۔